72205 ـ جنبی اور حائضہ عورت کا ذبح کردہ

سوال

ایك شخص نے جنبی حالت میں خود ہی ذبح کر لیا تو کیا وہ گنہگار ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جنبی مرد اور حائضہ عورت کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے، اور اس میں اس پر کوئی گناہ نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اور اگر وہ جنبی ہو تو اس کے لیے بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرنا جائز ہے"

یہ اس لیے کہ جنی شخص کے لیے بسم اللہ پڑھنا جائز ہے، اسے اس سے منع نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ اسے صرف قرآن مجید سے روکا جائےگا، نہ کہ ذکر و اذکار کرنے سے، اور اسی لیے غسل کرتے وقت اس کے لیے بسم اللہ پڑھنا مشروع ہے، اور جنابت کفر سے بڑھ کر نہیں، اور کافر بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرتا ہے.

جنبی شخص کو ذبح کرنے کی رخصت دینے والوں میں حسن، الحکم، لیث، شافعی، اسحاق، ابو ثور، اور اصحاب الرائے رحمہم اللہ شامل ہیں.

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: میرے علم میں نہیں کہ اس سے کسی نے منع کیا ہے.

اور حائضہ عورت کا ذبیحہ بھی مباح ہے؛ کیونکہ وہ بھی جنبی کے معنی میں ہے. انتھی

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ المقدسی (11 / 61).

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں کہتے ہیں:

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی نے جنبی کے ذبیحہ (کے حلال ہونے پر) اتفاق نقل کیا اور کہا ہے:

اور جب قرآن مجید کتابی کے ذبیحہ کے مباح ہونے پر دلالت کرتا ہے باوجود اس کے کہ کتابی نجس ہے، تو جس سے شریعت مطہرہ نے نجاست کی نفی کی ہے اس کا ذبیحہ بالاولی مباح ہے.

وہ کہتے ہیں: اور حائضہ عورت جنبی کی طرح ہے. انتہی

دیکھیں: المجموع للنووی (9 / 74).

فقھاء کرام نے مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے:

کعب بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی ایك لونڈی سلع میں بکریاں چرا رہی تھی اس نے ایك بکری کو موت کی کشمش میں دیکھا تو ایك پتھر توڑ کر بکری ذبح کردی، تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا اسے نہ کھاؤ حتی کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت نہ کر لوں، یا کسی کو ان سے دریافت کرنے نہ بھیج دوں، تو وہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے یا کسی اور کو بھیجا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانے کا حکم دیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5501).

سلع مدینہ نبویہ میں ایك مشہور پہاڑ ہے.

(اس نے ایك بکری کو موت کی کشمش میں دیکھا) یعنی وہ مرنے کے قریب تھی.

شرح المنتھی میں شارح کا کہنے ہے:

اس میں عورت، لونڈی اور حائضہ عورت، اور جنبی شخص کے ذبح کی اباحت پائی جاتی ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تفصیل معلوم نہیں کی. انتہی

دیکھیں: شرح المنتھی (3 / 417).

واللہ اعلم .